روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 ستمبر 2007ء 24 شعبان 1428 ہجری 7 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 204

کثرت سے مانگو

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو وہ کثرت سے مانگے کیونکہ وہ اپنے رب سے مانگ رہا ہے۔

(مسند عبد بن حمید جلد1 صفحہ 434 حدیث نمبر:1496)

جماعت جرمنی نے نظام وصیت میں شمولیت کا ٹارگٹ پورا کرلیا ہے

آج احمدیوں کی دعائیں ہی ہیں جنہوں نے دنیا کی کایا پلٹنی ہے

اپنی دعاؤں کو ثمر آور بنانے کے لئے خداتعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے میں جُت جائیں

32 ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے تیسرے روز حضور انور کے اختتامی خطاب فرمودہ 2 ستمبر 2007ء کا خلاصہ

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 ستمبر 2007ء کو جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کے موقع پر اختتامی خطاب ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے فرمایا کہ مخالفت کے باوجود جماعت احمدیہ ترقی کرتی چلی جارہی ہے۔ حضور انور کے خطاب سے قبل حضور کی موجودگی میں سابق اٹارنی جنرل بلغاریہ نے اپنے تاثرات بیان کئے جس کا اردو ترجمہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ نے پیش کیا۔ جماعت احمدیہ جرمنی کے تعلیمی میدانوں میں پوزیشنز حاصل کرنے والے نوجوانوں کو حضور انور نے میڈلز اور تحائف عطا فرمائے۔ تلاوت ونظم کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب شروع فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب اور جملہ کارروائی ایم ٹی اے نے دنیا بھر میں بسنے والے کروڑوں احمدی احباب کو براہ راست دکھائی اور حضور انور کے خطاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ المومن کی آیت نمبر 52 تلاوت فرمائی۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ کی مخالفت اور احمدیوں کو دی جانے والی مشکلات کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور فرمایا تمام دنیا کے لئے ہر احمدی بہت دعائیں کرے، بہت دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں، یاد رکھیں آج احمدیوں کی دعائیں ہی ہیں جنہوں نے دنیا کی کایا پلٹنی ہے، پس اپنی دعاؤں پر بہت توجہ دیں۔ پھر ان دعاؤں کو ثمر آور بنانے کے لئے خداتعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے میں جُت جائیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے تین سال پہلے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ خلافت اور وصیت کے نظام کا آپس میں گہرا تعلق ہے اس لئے دنیا کی تمام جماعتیں چندہ دہندگان کا نصف موصی بنائیں اور آج میں بڑی خوشی سے اعلان کرتا ہوں کہ جرمنی کی رپورٹ کے مطابق جماعت جرمنی نے کل جلسے کے دوسرے دن یہ ٹارگٹ حاصل کرلیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج جماعت احمدیہ امریکہ کا بھی جلسہ سالانہ ہو رہا ہے، ان کا بھی اختتام ہے۔ جو میں نے اس تقریر میں پیغامات دیئے وہ ان کے لئے اور ساری دنیا کے لئے ہیں لیکن اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں امریکہ کو یہ بھی پیغام دیتا ہوں کہ اے امریکہ میں رہنے والو! اور اے ایفرو امریکن احمدیو! اگر آپ غور کریں تو کہیں گے کہ ہمیں حقیقی آزادی حضرت مسیح موعود کی غلامی میں آکر ملی ہے، آپ کی جماعت میں آکر ملی ہے، پس اس آزادی کی حفاظت کریں اور اس آزادی کے پیغام کو اپنے ہم قوموں اور دیگر قوموں میں بھی دیں۔ حضور انور نے خطاب کے آخر پر مختلف احباب کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور اختتامی دعا کرائی۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی کی حاضری بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ امسال جلسہ جرمنی میں کل 26 ہزار 431 احباب تشریف لائے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے نغمے پیش کئے۔

46 ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس

46 ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس ربوہ میں 15 تا 30 ستمبر 2007ء منعقد کی جارہی ہے یہ ماہ رمضان کا نصف اول ہوگا اور اس مہینہ کو قرآن سے خاص مناسبت ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جاکر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

سیمینار بابت VOIP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) انٹرنیٹ ٹیلی فونی Voice over IP (VOIP) کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کررہی ہے۔ لاہور سے اس ٹیکنالوجی کے ماہر سیمینار کیلئے تشریف ہیں جو اس سیمینار میں انٹرنیٹ ٹیلی فون کی جدید ٹیکنالوجی کے بارہ میں بتائیں گے۔ یہ سیمینار مورخہ 8 ستمبر 2007ء کو بعد از نماز عصر 5:15 بجے شام نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ (بلڈ وآئی بینک) میں منعقد ہوگا۔ احباب وخواتین سے شرکت کی درخواست ہے۔ نیز ایسوسی ایشن کے ممبرز سے لازماً شرکت کی درخواست ہے۔

(صدر AACP ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 449)

91 سال قبل کا ایک تعزیت نامہ

قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت حافظ مولانا نورالدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کے خلف الرشید حضرت صاحبزادہ عبدالحی صاحب نے 11 نومبر 1915ء کو انتقال کیا اس المناک سانحہ پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے مالیر کوٹلہ سے حضور کی اہلیہ حضرت اماں جی کے نام حسب ذیل تعزیت نامہ ارسال فرمایا:۔

''آج معلوم ہوا کہ عزیز عبدالحی نے انتقال کیا۔ کیا کہوں کس قدر صدمہ ہوا۔ یقین نہیں آتا کہ ایسا حادثہ پیش آیا ہے دل مانتا ہی نہیں اپنے دل کی حالت دیکھ کر خیال آتا ہے کہ جو صدمہ آپ کو ہوا ہوگا۔ اس کا عشر عشیر بھی ہم کو نہیں ہوسکتا۔ آپ کا کیا حال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ صبر کے سوائے ہم لوگوں کو چارہ ہی کیا ہے آج حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جدائی کا صدمہ ہمارے دلوں کو دوبارہ پہنچا ہے جب یہ خیال آتا ہے کہ اس کا بیٹا آج دنیا میں نہیں رہا جو بچوں سے زیادہ ہم سے محبت کرتا تھا تو دل پر سخت چوٹ لگتی ہے۔ آپ کو صبر اس وقت بے شک دشوار ہوگا مگر جتنا زیادہ مصیبت میں صبر کیا جائے اتنا ہی زیادہ اجر ملتا ہے۔ عبدالحی خدا کے پاس ہے جو سب سے زیادہ مہربان ہے۔ پھر انشاء اللہ اسی کی عنایت سے اپنے مکرم باپ کے پاس ہے۔ اسے باپ سے زیادہ محبت تھی وہ انہیں کے پاس چلا گیا۔ آپ اپنے دل کو تسلی دیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ملے گا یہ وقت سب پر آنے والا ہے۔ دنیا تو اک سرا ہے۔ اصلی گھر تو وہی ہے اب اس وقت تو صبر ہی ایک دوا ہے جس سے تسلی ہوسکتی ہے۔ ہم کتنا ہی روئیں۔ عبدالحی واپس نہیں آ سکتا۔ مگر اگر حتیٰ المقدور صبر سے کام لیں تو خدا مل سکتا ہے وہی محبوب حقیقی ہے اسی کے ملنے سے سب کچھ مل سکتا ہے۔ اگر وہ راضی ہو تو ایک دن اس دنیا سے جا کر ہم ان بہشتی روحوں سے بھی مل سکتے ہیں۔ اگر وہ راضی نہ ہو تو ہم انہیں بھی نہیں مل سکتے۔ اول تو اس ذات پاک کا راضی ہو جانا بھی بہشت سے کم نہیں یہ جان لیں کہ عبدالحی گیا مگر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی راہ آپ پر کھول گیا۔ جس سے آپ اس کو بھی مل سکتی ہیں۔ ایک پنتھ دو کاج۔ صاف نیت سے صبر کریں پھر کیا ہے۔ اول تو خدا راضی ہوگا۔ یہ سب سے بڑی نعمت ہے۔ پھر انشاء اللہ آج وہ کل ہماری باری ہے اس سے بھی ملیں گی۔ اب جتنی خاک اڑائیں کم جتنا پیٹیں تھوڑا۔ وہ لوگ جنہیں آخرت پر اور خدا پر یقین نہیں کیونکہ ان کے لئے ہمیشہ کی جدائی ہے (ان کے خیال میں) مومن تو خوش ہے کہ اسے یقین ہے ہم تو عارضی گھر میں ہیں تھوڑے دنوں میں اپنے پیاروں سے جا ملیں گے۔ آپ یہ سمجھیں کہ عبدالحی سفر پر گیا ہے وہ نہیں آئے گا مگر ہم اس کے پاس جائیں گے۔ آج نہیں کل۔ کل نہیں پرسوں ملیں گے۔ انشاء اللہ

آپ خدا کی رضامندی حاصل کرنے کی کوشش میں لگ جائیں۔ نمازیں پڑھیں۔ دعائیں مانگیں۔ مولیٰ کریم راضی ہوگیا تو یہ سب تکلیفیں عارضی ہیں۔ ابھی بیڑا پار ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت کریں اور اسی کی خوشنودی کی نیت سے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں لگ جائیں پھر یہ جدائی کے دن گزرتے معلوم بھی نہ ہوں گے قرآن شریف بہت پڑھا کریں۔ خصوصاً یٰسین پڑھ کر دعا کریں تسلی ہوتی ہے۔

چھوٹے بچوں کا دل میلا نہ ہو۔ ان کی تسلی و دلداری کریں۔ انشاء اللہ عبدالحی کا نام بھی جب تک دنیا ہے۔ اپنے مکرم باپ کے ساتھ یادگار رہے گا۔ اسے ناشاد و نامراد نہ سمجھیں وہ خدا کا نشان تھا آیا اور اپنے مولا کے پاس واپس چلا گیا۔ قرآن شریف میں جو مومنوں کے لئے سب سے اچھی تعزیت رکھی ہے۔ اس سے آپ واقف ہی ہوں گی۔''

(فاروق قادیان 25 نومبر 1915ء)

نامہ مبارک کے متعلق تاثرات

حضرت میر قاسم علی صاحب (1872ء۔ 1942ء) نے اپنے اخبار فاروق مورخہ 25 نومبر 1915ء کے صفحہ 10 پر یہ تعزیت نامہ مکمل طور پر شائع فرمادیا اور اس سے قبل یہ بصیرت افروز نوٹ دیا کہ:۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دختر کلاں حضرت مسیح موعود و زوجہ محترمہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ نے جو تعزیت کا خط عزیز عبدالحی مرحوم کے انتقال پُر ملال پر مرحوم کی والدہ ماجدہ کے نام مالیر کوٹلہ سے بھیجا ہے وہ اس قابل ہے کہ فاروق کے کالموں کی زینت ہو مگر نہ بلحاظ لٹریچر یا مضمون آرائی اس کو درج کیا جاتا ہے بلکہ جن ناصحانہ و ہمدردانہ پیرایہ میں ایک محترمہ واجب التعظیم خاتون مبارکہ نے یہ تعزیت نامہ لکھا ہے۔ وہ ہر کہ و مہ کے واسطے ایک اعلیٰ سبق حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور خصوصاً مستورات کے لئے تو یہ نامہ مبارک نہایت ہی سچا وعظ و پند ہے اس تعزیت نامہ کو پڑھنے والے دیکھیں کہ خلیفۃ اللہ فی الارض مسیح موعود کی اولاد طیبہ کے دل میں رگ و ریشہ میں خدا کی محبت وجلال و عظمت کس قدر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور دنیا و مافیہا کی ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کیا حیثیت ہے۔ بڑے بڑے علماء و صوفیاء حال کے سینہ میں یہ ایمان باللہ یہ توکل علی اللہ یہ رجوع الی اللہ ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرار داد تعزیت از وکالت تصنیف

(بروفات مکرم بشیر احمد صاحب اختر)

ہم جملہ ممبران وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ پاکستان اپنے خصوصی اجلاس میں محترم مولانا بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر آپ کی اہلیہ محترمہ نعیمہ بشیر صاحبہ اور آپ کے بیٹوں اور بیٹی سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محترم بشیر احمد اختر صاحب 3 نومبر 1942ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم ظہور الدین صاحب تھا۔ پانچ بھائیوں میں سے آپ سب سے چھوٹے تھے۔ جامعہ احمدیہ سے شاہد اور پھر مولوی فاضل کرنے کے بعد آپ کی پہلی تقرری 7راگست 1966ء کو ہوئی۔ اگست 1967ء میں آپ کی تقرری کینیا میں ہوئی اور آپ خدمات سلسلہ کی غرض سے پہلی دفعہ بیرون ملک تشریف لے گئے۔ جہاں سے 1972ء میں آپ کی واپسی ہوئی۔ بعد ازاں 1974ء تا 1980ء اور پھر 1983ء تا 1996ء چوبیس سال تک آپ کینیا میں خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً دس سال آپ امیر و مربی انچارج کینیا بھی رہے۔ اس کے بعد تادم وفات آپ وکالت تصنیف میں خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو سواحیلی زبان پر عبور حاصل تھا۔ MTA پر مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب کے ساتھ متعدد سواحیلی پروگرام پیش کئے۔ کچھ عرصہ قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو نگران سواحیلی ڈیسک برائے تراجم کتب حضرت مسیح موعود مقرر فرمایا تھا۔ آپ قرآن کریم اور حدیث کے ساتھ ساتھ بائبل کے فاضل تھے۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ محترمہ نعیمہ بشیر صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں۔

مرحوم انتہائی بے نفس، انتھک محنت کرنے والے، شفیق اور وقف کی حقیقی روح پر قائم رہنے والے واقف زندگی تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ناصر احمد صاحب وغیرہ ترکہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب مرحوم)

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب کے ورثاء کی طرف سے درخواست موصول ہوئی ہے کہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ولد مکرم چوہدری فضل احمد صاحب آف سلاڈ لندن وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر 20/5 محلّہ دارالصدر غربی ربوہ برقبہ دو کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء میں حسب ذیل تفصیل کے مطابق تقسیم کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

تقسیم کی تفصیل

1۔ مکرمہ شاہینہ باسط صاحبہ (بیٹی) ایک کنال
2۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا) 8 مرلہ
3۔ مکرم عطاء الرحمٰن صاحب (بیٹا) 8 مرلہ
4۔ مکرمہ محمودہ عائشہ صاحبہ (بیٹی) 4 مرلہ

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ خورشید اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ شاہینہ باسط صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ ریحانہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ انیسہ قدیر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ بشریٰ چوہدری صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ مبارکہ مبشرہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ محمودہ عائشہ صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم عطاء الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ ڈاہرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے 19راگست 2007ء کو مکرم ادریس احمد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ امۃ الودود صاحبہ بنت مکرم رانا مبارک احمد صاحب چک 166 مراد میں دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا مکرم ادریس احمد صاحب حضرت مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بھاگوال ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہیں جبکہ مکرم چوہدری لاب دین صاحب نمبردار چک نمبر 166 مراد بچی کے نانا تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء

حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب اوران کی اہلیہ صاحبہ

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب ولد مفتی شیخ عبداللہ صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے داماد تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حرم اول حضرت فاطمہ بی بی کے بھتیجے تھے آپ کا تعلق بھیرہ سے تھا آپ حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفقاء میں سے تھے 313 رفقاء خاص کی فہرست میں آپ کا نام 245 نمبر پر ہے آپ کو حضرت مسیح موعود کا بڑا اقرب نصیب رہا اور حضور کی دعاؤں سے آپ معجزانہ طور پر صحت یاب ہوئے۔

آپ ان خوش قسمت رفقاء میں سے ہیں جنہیں رجسٹر روایات پر بعض روایات لکھنے یا املاء کروانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کے بعض حالات رجسٹر روایات سے نقل کرکے بعض عناوین لگا کر ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں جو حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ سیرت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

زیارت اور بیعت

حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب فرماتے ہیں:

''میں پہلے پہل 1888ء میں قادیان حاضر ہوا تھا اور ایک ہفتہ حضور کے اصرار پر یہاں ٹھہرا تھا۔ 1890ء میں ہجرت کرکے قادیان میں آیا۔ بیعت 1891ء کے آخر میں کی۔ 1891ء میں میں بیعت کرکے واپس بھیرہ میں چلا گیا کیونکہ میں اس وقت ملازم تھا۔

بیماری اور علاج

1890ء میں مجھے بھیرہ میں میعادی بخار ہوا۔ میری بیوی قادیان میں تھی اس نے لکھا کہ یہاں آ جاؤ۔ میں نے رخصت کی درخواست ایک مہینہ کی دی۔ جب میں یہاں آیا تو حضور نے میرا علاج شروع کیا ایک مہینہ میں میں کافی تندرست ہوگیا۔

شانِ مسیحیت

بعد میں میری بیوی نے سنایا کہ آپ بھیرہ میں تھے میں نے خواب دیکھا کہ میرا دوپٹہ اڑ گیا ہے اور میں سر سے ننگی ہوں۔ مولوی صاحب قبلہ نے دیکھا اور پوچھا کہ تمہارا دوپٹہ کہاں ہے؟ تو میں نے کہا آندھی میں اڑ گیا ہے میں نے یہ خواب حضرت مسیح موعود سے جا کر بیان کی انہوں نے فرمایا کہ ان کو فوراً یہاں بلالو۔ اس لئے میں نے خط لکھ دیا ورنہ آپ کی علالت کا مجھے کوئی علم نہ تھا۔ جب آپ یہاں آئے تو حضور نے خود بخود دسن کر تشریف لا کر علاج شروع کیا۔ جب آپ کو آرام ہوا تو پھر خواب دیکھا کہ دوپٹہ میرے سر پر ہے اور مولوی صاحب پوچھتے ہیں کہ تم نے تو کہا تھا کہ دوپٹہ اڑ گیا ہے یہ کہاں سے آیا۔ تو میں نے کہا کہ آندھی میں اڑ گیا تھا مگر حضرت صاحب کے گھر سے مل گیا۔

قادیان ہجرت

میں اچھا ہو کر پھر اپنی ملازمت پر چلا گیا۔ مگر ایک مہینہ بھی نہ گزرا تھا کہ مجھے پھر میعادی بخار ہو گیا اور میں پھر ایک مہینہ کی رخصت لے کر قادیان آ گیا۔ یہاں پر حضور نے علاج کیا اور پھر میں اچھا ہو گیا۔ تو حضور نے فرمایا کہ یہیں رہ جاؤ۔ وہاں کیا کرو گے۔ وہاں کی آب و ہوا معلوم ہوتا ہے تمہارے موافق نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ اب جا کر استعفیٰ دے دوں گا۔ واپس گیا تو تین دفعہ استعفیٰ دیا۔ مگر ولسن صاحب ڈپٹی کمشنر تھے ان کو میرے کام پر بڑا اعتبار تھا۔ انہوں نے نامنظور کیا اور تینوں دفعہ نامنظور کیا۔ آخر بصد مشکل استعفیٰ منظور ہوا اور میں 1890ء کے آخیر میں یہاں آ گیا۔

مالیر کوٹلہ کا سفر

پھر حضرت قبلہ مولوی صاحب 1896ء میں قبلہ نواب محمد علی خان صاحب کو قرآن پڑھانے کے لئے مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے تو میں بھی ان کے ساتھ کوٹلہ چلا گیا کچھ عرصہ کے بعد میں وہاں سے واپس آ گیا۔

مدرسہ تعلیم الاسلام میں نوکری

1897ء میں حضور نے فرمایا کہ ہم یہاں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اس میں تمہیں لگا لیں گے۔ چنانچہ مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنیاد رکھی گئی اور مرزا نظام الدین صاحب سے یہ حصہ مکان کا لیا گیا جس میں اب دفتر ناظر مال ہے اور شیخ یعقوب علی صاحب اور خاکسار، حافظ احمد اللہ شاہ مرحوم، قاضی امیر حسین صاحب مرحوم، بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی اور شیخ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی اساتذہ مقرر ہوئے اور ایک انجمن بنا کر اس کے سپرد یہ مدرسہ کر دیا گیا۔ تین چار سال میں مدرسہ میں ملازم رہا۔ مگر میری اور مولوی محمد علی صاحب کی کچھ شکر رنجی ہوگئی اور انہوں نے مجھے موقوف کر دیا۔ میں نے اس کے متعلق حضور کو لکھا تو آپ نے فرمایا یہ رقعہ کھانے پر پیش ہو۔ اس وقت حضور مع اکثر خدام کے گول کمرہ میں کھانا کھایا کرتے تھے۔ میں نے وہاں رقعہ پیش کیا۔ حضور نے کچھ تقریر فرمائی اور بڑے غصہ میں فرمایا کہ جو شخص فضل الرحمٰن کو دکھ دیتا ہے وہ نورالدین کو دکھ دیتا ہے اور جو نورالدین کو دکھ دیتا ہے وہ مجھے دکھ دیتا ہے فضل الرحمٰن کے سارے قصور معاف کرتا ہوں۔ کون ہے جو میرے حکم کی خلاف ورزی کرے۔ مولوی محمد علی صاحب نے کچھ ڈیفنس پیش کرنا چاہا مگر حضور نے فرمایا بس میں کچھ سننا نہیں چاہتا دوسرے دن میرے نام بحالی کا حکم آ گیا۔ مگر میں نے حضور کو لکھا کہ میں ان لوگوں کی ملازمت کرنی نہیں چاہتا۔ میں اب طب کروں گا حضور نے اس کو بہت پسند فرمایا۔

میرے زمانہ مدرسہ میں پہلا امتحان مڈل کا ہوا جس میں مولوی حافظ غلام محمد صاحب ماریشس، شیخ محمد نصیب صاحب اور راجہ اسمٰعیل صاحب شامل ہوئے۔ میں ان کو ساتھ لے کر گورداسپور گیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ تینوں پاس ہوگئے۔

میں نے تو ابھی اس سے بہت کام لینے ہیں

انہیں ایام میں مجھے پھر محرقہ بخار ہوا حضرت قبلہ مولوی صاحب میرے معالج تھے ایک دن میری حالت بہت خراب ہوگئی۔ مجھے سرسام تھا۔ رات کو عشاء کے بعد مولوی صاحب مع مولوی قطب الدین صاحب مجھے دیکھنے آئے۔ جب مجھے دیکھ کر باہر نکلے تو میری ساس پیچھے پیچھے دروازہ تک گئیں تو مولوی صاحب نے مولوی قطب الدین صاحب کو فرمایا کہ آج کی رات ناممکن ہے کہ بچے۔ میری ساس سن کر بہت پریشان ہوئی اور فوراً حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ آج فضل الرحمٰن کی حالت بہت خراب ہے آپ دعا کریں۔ حضور نے فرمایا کہ میں ایک ضروری مضمون لکھ رہا ہوں۔ آپ میری طرف سے مولوی صاحب کو تاکید کریں کہ بہت توجہ سے علاج کریں۔ انہوں نے عرض کی کہ مولوی صاحب تو اس کو دیکھ کر کہہ گئے ہیں کہ آج رات اس کا بچنا بہت مشکل ہے وہ کہتی تھیں کہ حضور نے سب کاغذ رکھ دیئے اور فرمایا کہ میں نے تو ابھی اس سے بہت کام لینے ہیں تم جاؤ میں دعا کرتا ہوں اور سر اس وقت سجدہ سے اٹھاؤں گا جب وہ اچھا ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ واپس آ گئی ان کا بیان ہے کہ رات دو بجے تم کو ایک خون کا دست آیا پھر چار بجے اس کے بعد تم نے آنکھ کھول دی۔ صبح کی نماز کے بعد ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ نے آ کر آواز دی کہ مفتی صاحب کا کیا حال ہے؟ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا ہے تو انہوں نے وہ اسہال کا واقعہ سنا دیا اور کہا کہ اس وقت ہوش نہیں ہے دوسرے دن دوپہر کے وقت حضور خود تشریف لائے اور مجھ کو دیکھا۔ فرمایا بخار ٹوٹ گیا ہے مگر کمزوری بہت ہے لڑکی کو میرے پاس ہر روز بھیج دیا کرو میں تریاق نہیں بھیجوں گا۔ وہ کھایا کرو۔ میری لڑکی امتہ الرحمٰن ہر روز صبح کو جاتی اور تریاق الٰہی لے آتی اور میں کھا لیتا کوئی ڈیڑھ مہینہ تک اس کو کھاتا رہا۔ پھر اس کو کچھ اکٹھا دے دیا کہ خود ہی کھا لیا کرو۔ جس کا کچھ بقیہ ابھی تک میرے پاس ہے۔

حضور کی معیت میں جہلم کا سفر

جب کرم دین بھیں والے نے حضور پر دعویٰ جہلم میں کیا اور اس میں وارنٹ نکلوائے تو یہاں اطلاع ملی حضور نے فرمایا کہ وہ وارنٹ ہمارے پاس نہیں آئیں گے۔ جب تاریخ کا دن آیا تو مجسٹریٹ نے ریڈر سے دریافت کیا کہ کیا وارنٹوں کی تعمیل ہوگئی ہے وہ حاضر نہیں ہوئے تو بہت تلاش کے بعد وارنٹ کسی کتاب میں پڑے ہوئے ملے تو مجسٹریٹ نے دوبارہ سمن جاری کئے جب ان کی تعمیل ہوگئی تو تاریخ کے لئے ہم لوگ یہاں سے روانہ ہوئے تو بٹالہ سے گاڑی پر سوار ہو کر شام کو لاہور پہنچے۔ ان دنوں میں بارش کی بہت کمی تھی میں یہ کہنا بھول گیا ہوں کہ حضور 1897ء کے بعد جب کبھی کسی سفر میں تشریف لے جاتے تو مجھے ضرور خدمت میں رکھتے تھے۔ پھر کوئی سفر ایسا نہیں ہوا جس میں یہ خاکسار ساتھ نہ ہوا۔

رات کو نماز میں لوگوں نے دعا کے لئے عرض کی کہ بارش کے لئے دعا فرماویں آپ نے دعا کی اور رات پھر ترشح ہوتا رہا۔ نماز صبح کے بعد آپ نے فرمایا کہ مجھے الہام ہوا اریك بركات من كل طرف چنانچہ صبح سات بجے کی ٹرین میں ہم لوگ جہلم کے لئے سوار ہوئے تو اس کا ظہور گاڑی کے چاروں طرف دیکھا۔ گاڑی خوب زور سے چل رہی تھی اور لوگ ہزاروں کی تعداد میں راستہ میں دوڑے آرہے تھے حالانکہ جانتے تھے کہ ہم گاڑی کو پکڑ نہیں سکتے۔ اسٹیشنوں پر اتنا ہجوم کہ نہ کوئی آنے کا ٹکٹ پوچھتا نہ جانے کا۔ گاڑی میں اس قدر مخلوق کہ تل دھرنے کے لئے جگہ نہ تھی۔

حضرت خان نواب خان صاحب مرحوم تحصیلدار گجرات نے کھانا بنوایا تھا جو انہوں نے گجرات اسٹیشن پر دیگچوں کی صورت میں لا کر دھر دیا حضور نے مجھے اس کام پر متعین فرمایا کہ کھانا تقسیم کرو۔ کوئی تمیز احمدی غیر احمدی کی نہ تھی۔ ہر گاڑی میں پلاؤ کا دیگچہ رکھ دیا گیا اور لوگ اپنے ہاتھوں سے نکال نکال کر کھاتے تھے۔ لالہ موسیٰ کے اسٹیشن پر گاڑی کافی وقت ٹھہرتی تھی یہاں خالی برتن پلیٹ فارم پر رکھ دیئے گئے اور اس سے فارغ ہو کر میں حضور کی سیکنڈ کلاس میں گیا۔ وہاں کثرت سے احباب موجود تھے حضور نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کیوں میاں کھانا تقسیم ہو گیا میں نے عرض کی کہ حضور برتن خالی اسٹیشن پر اتار دیئے ہیں۔ فرمایا تم

نے خود بھی کھایا؟ عرض کیا حضور ابھی نہیں۔ تو اوپر کے بیچ سے ایک پیالہ فرنی کا حضور نے اٹھا کر مجھے دیا اور فرمایا اس کو تم کھا لو۔ بہت ساری حریص آنکھیں میری طرف اٹھیں مگر میں کھاتا رہا اور بہت تھوڑے ہاتھ میرے ساتھ شریک ہوئے۔ جہلم پہنچ کر اسٹیشن سے لے کر کوٹھی سردار صاحب وہاں والے۔ تک ہجوم کا کوئی اندازہ نہ تھا۔ غلام حیدر خان صاحب مرحوم تحصیل دار منتظم تھے مگر کچھ پیش نہ جاتی تھی۔ تحصیل دار صاحب نے مجھے کہا کہ عرض کرو کہ مخلوق زیارت کرنا چاہتی ہے حضور اگر حکم دیں تو ایک چوکی کوٹھے کے اوپر رکھ دی جائے اور آپ اس پر بیٹھ کر لوگوں کو زیارت بخشیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا بہتر۔ ایک کرسی کوٹھی پر رکھ دی گئی اور حضور تشریف فرما ہوئے اور میں اس کرسی کی پشت پر تھا ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت حضور بیٹھے رہے۔ پھر نیچے تشریف لے آئے۔

(رجسٹر روایات نمبر 8 ص 121 تا 126)

حضرت مسیح موعود کا سفر

لاہور 1908ء

حضرت مسیح موعود اپریل 1908ء میں لاہور کے سفر پر تشریف لے گئے اور وہیں 26 مئی 1908ء کو حضور کا وصال ہو گیا حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب کا بیان ہے جب حضور تشریف لے گئے تو میں حضور کے کام امرتسر گیا ہوا تھا مجھے آپ نہر کے پل پر ملے تو فرمایا کہ ہمارا ارادہ لاہور جانے کا ہو گیا ہے۔ یہ پھل اور سبزی جو تم لائے ہوئے اپنے بچوں کو دے دو اور خود محمود کی گھوڑی لے کر آ جاؤ ہم کل کا دن بٹالہ ٹھہریں گے اور گھوڑی آپ نے لاہور لے جانی ہے خیر میں گھوڑی کو لے کر بٹالہ پہنچا۔ رات کو فرمایا ہم صبح سوار ہو جائیں گے آپ گھوڑی لے آنا۔ میں بھی علی الصبح سوار ہو کر 12 بجے گاڑی کے لاہور پہنچنے تک اسٹیشن لاہور پہنچ گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 69)

غرض حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب کو حضرت اقدس مسیح موعود کا بہت قرب نصیب ہوتا رہا۔

حضرت حفصہ بیگم اہلیہ

حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب

انجام آتھم میں 313 جلیل القدر رفقاء کی فہرست میں "(حضرت) حکیم مفتی فضل الرحمٰن مع اہلیہ" کا نام 245 نمبر پر درج ہے جہاں حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب کا ذکر خیر کیا جا رہا ہے وہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حفصہ بیگم صاحبہ کا بھی ذکر کیا جائے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے 313 کی فہرست میں حضرت مفتی صاحب کے ساتھ انہیں بھی شامل فرمایا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پہلی شادی حضرت سیدہ فاطمہ بی بی صاحبہ بنت حضرت مفتی شیخ مکرم صاحب قریشی نعمانی کے ساتھ غالباً 1872ء میں ہوئی آپ کے بطن سے تین لڑکے اور نو لڑکیاں پیدا ہوئے سوائے دو بیٹیوں کے سب بچے بچپن میں ہی فوت ہوتے گئے صاحبزادی حفصہ بیگم صاحبہ دوسرے نمبر پر تھیں آپ کی پیدائش 1874 کی ہے آپ کی شادی 1891ء میں ہوئی اور آپ کی وفات 1917ء میں ہوئی۔ آپ کے مختصر سوانح، شادی اور حضرت خلیفہ اول کی نصائح حیات نور مولفہ حضرت عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل کے حوالے سے پیش ہیں۔

"حفصہ قریباً" 1874ء میں بمقام بھیرہ پیدا ہوئی تھی حضرت مولوی صاحب نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے، ایک حافظ صاحب کو ملازم رکھا ہوا تھا حفصہ نے بھی انہی حافظ صاحب سے قرآن کریم ناظرہ پڑھا البتہ قرآن کریم کا ترجمہ اور حدیث اور طب اپنے والد سے پڑھی۔ حفصہ کی منگنی اپنے ماموں زاد بھائی حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب سے 1888ء میں ہوئی تھی جب کہ حضرت مولوی صاحب ریاست جموں و کشمیر میں بطور شاہی طبیب ملازم تھے اور شادی 31 مئی 1891ء کو ہوئی اس لڑکی کی جب شادی ہوئی تو حضرت مولوی صاحب نے اسے علاوہ اور جہیز کے جو عام طور پر دیا کرتے تھے ایک بڑا صندوق کتابوں کا بھی دیا جو آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھیں یہ سب کتابیں قرآن کریم احادیث وغیرہ دینیات کی تھیں مگر جب اسے ڈولی میں سوار کیا گیا تو آپ اسے رخصت کرنے کے لئے تشریف لائے اور کہا حفصہ! میں تیرا جہیز لایا ہوں اور ایک کاغذ اس کی گود میں رکھ دیا اور کہا کہ بچہ اس کو سسرال پہنچ کر کھولنا اور پڑھ لینا اس کاغذ پر مندرجہ ذیل نصیحت کی باتیں درج تھیں بچہ اپنے مالک، رازق، اللہ کریم سے ہر وقت ڈرتے رہنا اور اس کی رضا مندی کا ہر دم طالب رہنا اور دعا کی عادت رکھنا۔ نماز اپنے وقت پر اور منزل قرآن کریم کی بقدر امکان بدوں ایام ممانعت شرعیہ ہمیشہ پڑھنا، زکوٰۃ، روزہ، حج کا دھیان رکھنا اور اپنے موقعہ پر عملدرآمد کرتے رہنا۔ گلہ، جھوٹ، بہتان، بے ہودہ قصے کہانیاں یہاں کی عورتوں کی عادت ہے اور بے وجہ باتیں شروع کر دیتی ہیں۔ ایسی عورتوں کی مجلس زہر قاتل ہے۔ ہوشیار خبردار رہنا۔ ہم کو ہمیشہ خط لکھنا، علم دولت ہے بے زوال ہمیشہ پڑھنا، چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو قرآن پڑھانا زبان کو نرم، اخلاق کو نیک رکھنا، پردہ بڑی ضروری چیز ہے۔

مرأۃ العروس اور دوسری کتابیں پڑھو اور ان پر عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تم کو نیک کاموں میں مدد دیوے۔ والسلام

نورالدین

31 مئی 1891ء

(بحوالہ حیات نور مولفہ شیخ عبدالقادر سوداگرمل ص 79)

حضرت مسیح موعود کا مفتی صاحب کے بیوی بچوں سے مشفقانہ سلوک

حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب کی اہلیہ حضرت بی بی حفصہ کی والدہ حضرت فاطمہ بی بی حرم اول حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا وصال 28 جولائی 1905ء کو ہوا حضرت مسیح موعود نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کی وفات کے اگلے روز حضرت مسیح موعود ان کے گھر تشریف لے گئے اور حضرت مفتی صاحب کی اہلیہ کو مخاطب کر کے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے ان کو جنت میں جگہ دے دی۔ تم فکر اور غم نہ کرو۔ میں بھی تمہارا باپ ہوں جس چیز کی ضرورت ہوا کرے مجھ سے کہا کرو۔ اس نے رو کر عرض کیا کہ میں کمزور انسان ہوں میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ یہ اکثر بیمار رہتے ہیں وہ ان کے لئے دعائیں کیا کرتی تھیں آپ کو توجہ دلاتی تھیں اب میں کس سے کہوں گی؟ فرمایا مجھ سے کہا کرو۔ سر سے پگڑی اتار کر دے دی اور فرمایا کہ اس کا ایک ایک کرتہ بنا کر سب بچوں کو پہنا دو اور خود اس رومی ٹوپی کو سر پر رکھ کر تشریف لے گئے جو پگڑی کے اندر آپ رکھا کرتے تھے۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد دوم ص 203 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

حضرت مسیح موعود کا جاری فیضان

اس عاجز کے استفسار پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے اپنے مرسلہ مرقومہ 8 جون 1997ء میں تحریر فرمایا

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حرم اول کے بطن سے دوسری صاحبزادی حفصہ تھیں جو مفتی فضل الرحمٰن صاحب کے عقد میں آئیں۔ اس بیٹی سے حسب ذیل اولاد ہوئی:۔ ہاجرہ، امۃ الرحمٰن، امۃ الحفیظ، فضل کریم، عبدالحفیظ، محمد عبداللہ، عبدالمالک (بدر 31/ اکتوبر 1912ء) ہاجرہ بیگم صاحبہ حضرت فتح محمد صاحب سیال کی بیوی تھیں انہی کے بطن سے آمنہ پیدا ہوئیں جو حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کے بھائی چوہدری عبداللہ صاحب مرحوم کی بیگم اور چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور کی والدہ ماجدہ تھیں" ان کی دوسری بہن کوٹ فتح خان تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک کے رئیس کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب مرحوم سابق امیر ضلع (کیمبلپور حال) اٹک سے بیاہی گئیں جن کے صاحبزادے ملک سلطان رشید صاحب اب امیر ضلع اٹک ہیں۔

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم اور حضرت بی بی ہاجرہ صاحبہ مرحومہ کی اولاد میں سے ایک بیٹا چوہدری ناصر محمد صاحب سیال مرحوم حضرت مصلح موعود اور حضرت ام طاہر کا داماد بنا۔ کرنل سلطان محمد خان صاحب مرحوم اور حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب اور حضرت بی بی حفصہ کی نواسی کا ایک پوتا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا چھوٹا داماد ہے۔

حضرت مسیح موعود کی مقدس تحریرات

حضرت مسیح موعود کی مقدس تحریرات میں بھی حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب اور ان کی اس زوجہ کا جو حضرت خلیفہ اول کی صاحبزادی تھیں کئی جگہ ذکر ملتا ہے۔ چند مقامات یہ ہیں۔

انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 324 پر 313 رفقاء خاص کی فہرست میں 245 پر "مفتی فضل الرحمٰن صاحب مع اہلیہ بھیرہ"۔

مجموعہ اشتہارات جلد سوم میں 24 فروری 1898ء کا حضرت مسیح موعود کا ایک اشتہار ہے جس میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کی بعض نامور شخصیتوں کے نام دیئے ہیں 154 نمبر پر "مفتی فضل الرحمٰن صاحب رئیس بھیرہ"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 26)

بھیرہ کی تاریخ احمدیت

......حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب ولادت 1876ء بیعت 1892ء وفات 1924ء آپ بھیرہ کے فقیوں کے خاندان سے تھے۔ 313 (رفقاء) ہیں شمولیت کا شرف پایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد اور داماد تھے نیز حضرت مرزا محمود احمد صاحب کے ہم سبق اور ہم زلف تھے ہجرت کر کے قادیان گئے۔ سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔ فوت ہو کر وہیں دفن ہوئے۔"

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت مولفہ فضل الرحمٰن بسمل غفاری ص 50)

اللہ تعالیٰ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب اور ان تمام مقدس وجودوں کے درجات اپنے قرب میں بڑھاتا رہے جن کا اس مضمون میں ذکر ہے اور ان کی نسلوں کو راہ راست پر قائم کرے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین

مخالفین کی ایذا رسانی

میں ان لوگوں میں سے ہوں جو نہایت ٹھنڈے دل کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے کانوں سے مخالفین کی گالیاں سنیں اور اپنے سامنے بیٹھا کر سنیں مگر باوجود اس کے تہذیب اور متانت کے ساتھ ایسے لوگوں سے باتیں کرتا رہا۔ میں نے پتھر بھی کھائے اس وقت بھی جب حضرت مسیح موعود پر امرتسر میں پتھر پھینکے گئے اس وقت میں بچہ تھا مگر اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے مجھے حصہ دے دیا۔ لوگ بڑی کثرت سے اس گاڑی پر پتھر مار رہے تھے جس میں حضرت مسیح موعود بیٹھے تھے۔ میری اس وقت چودہ پندرہ سال کی عمر ہوگی گاڑی کی ایک کھڑکی کھلی تھی میں نے وہ کھڑکی بند کرنے کی کوشش کی لیکن لوگ اس زور سے پتھر مار رہے تھے کہ کھڑکی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور پتھر میرے ہاتھ پر لگے۔ پھر جب سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود پر پتھر پھینکے گئے' اس وقت بھی مجھے لگے۔ پھر جب تھوڑا عرصہ ہوا میں سیالکوٹ گیا تو باوجود اس کے کہ جماعت کے لوگوں نے میرے ارد گرد حلقہ بنا لیا تھا' مجھے چار پتھر لگے۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 508)

مکرم لقمان احمد کشور صاحب

کتابیات ۔ Bibliography
اہمیت، فوائد، شاخیں اور ترتیب و پیشکش

ذرائع ابلاغ کی ایسی فہرست جو باقاعدہ طور پر کسی ترتیب اور مخصوص اندراجات کے ساتھ پیش کی گئی ہو کتابیات کہلاتی ہے۔ ذرائع ابلاغ میں کتابیں، رسالے، تصویریں، نقشے، فلمیں، گراموفون، ریکارڈ، ویڈیوٹیپ، عجائبات کے نوادرات اور مخطوطات شامل ہیں۔

کتابیات لائبریری کے لئے رہنما کا کام کرتی ہے اور یہ قارئین کی بنیادی ضرورت ہے۔ تکنیک کے لحاظ سے یہ علم اور پیشکش کے لحاظ سے فن ہے۔ مسلمانوں کے ہاں سب سے پہلے اسحاق بن ندیم نے ''الفہرست'' جیسی کتابیات مرتب کر کے اس علم کا تعارف کروایا۔ یورپ میں Saint L. Jacob نے سترھویں صدی میں اس کو متعارف کروایا۔ بیسویں صدی کے آغاز تک کتابیات محض کتابوں کی ایک فہرست کا نام تھا۔ آج کے دور میں ایسی تشریحی فہرست کو کتابیات کا نام دیا جاتا ہے جو کسی بھی قسم کے ریکارڈ سے متعلق ہو۔

اردو میں کتابیات کا آغاز بیسویں صدی عیسوی میں ہوا۔ حیدرآباد دکن سے شائع ہونے والی سجاد مرزا بیگ دہلوی کی ''الفہرست'' اس قسم کی اولین کوشش تھی۔ اردو میں کتابیات سازی کا دوسرا اہم باضابطہ سلسلہ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد کی طرف سے شائع ہونے والی کتابیات کا ہے جو مختلف موضوعات پر مرتب ہو رہی ہے۔

کتابیات اشاعتی سیلاب کو اپنے قابو میں رکھتی ہے۔ اس کے ذریعہ ان معلومات تک بآسانی رسائی حاصل ہوتی ہے جو روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ طلباء، اساتذہ، محققین اور اہل علم کو مطلوبہ سمت میں رہنمائی اور ہدایت دیتی ہے۔

خصوصیات

کتابیات کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ **تکمیل:** قارئین کی تمام تر دلچسپیوں کی خاطر مکمل ریکارڈ رکھنا، ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے ریکارڈ کی تکمیل رکھنا۔

2۔ **تجزیہ:** کتاب کا ایسا تجزیہ ہو کہ بے شمار ورق گردانی سے بچا جا سکے۔

3۔ **وسعت:** پیشہ ورانہ اعتبار سے کتابیات احاطہ کے لحاظ سے اپنے اندر وسعت رکھتی ہے۔

مقاصد

1۔ معلومات کی تصدیق: ان معلومات میں مصنف کا نام، کتاب کا عنوان، مقام اشاعت، تاریخ اشاعت، ناشر، صفحات کی تعداد، سائز، نقشوں اور خانوں کے مندرجات اور قیمت شامل ہیں۔ 1970ء کے بعد ISBN یعنی عالمی معیاری کتاب نمبر (International Standard Book No) بھی شامل کر دیا گیا۔

2۔ کتابیات سے کتابوں کی تلاش میں مدد ملتی ہے۔

3۔ کتابیات کی مدد سے بہترین کتابوں یا مواد کے انتخاب میں مدد ملتی ہے۔

کتابیات سے حاصل ہونے والی معلومات

1۔ کتابوں کی فہرست
2۔ رسالوں کے مضامین کی فہرست
3۔ کسی موضوع پر کتابیاتی فہرست
4۔ کسی زبان میں موجود مطبوعات
5۔ اخباروں، رسالوں کی فہرست
6۔ ناشرین کے پتے
7۔ جدید مطبوعات کی فہرست
8۔ دستاویزات کی فہرست
9۔ بہترین مطبوعات کی فہرست
10۔ کسی مصنف کی مکمل مطبوعات
11۔ کسی کتاب کے مختلف ایڈیشن
12۔ کسی کتاب یا رسالے کے پہلے ایڈیشن کی قیمت
13۔ ریکارڈ میں آنے والی چیزوں سے آگاہی

کتابیات کی شاخیں

عام طور پر اس کی تین شاخیں ہیں۔

1۔ منظّم کتابیات۔ 2۔ تجزیاتی یا تنقیدی کتابیات۔ 3۔ تاریخی کتابیات

1۔ منظّم کتابیات

منظّم کتابیات کو مندرجہ ذیل اصولوں کی مدد سے پرکھ سکتے ہیں:

اس میں کس قسم کے مواد کا احاطہ کیا گیا ہے۔ شائع کرنیوالے ادارے کا مقصد کیا ہے۔ محض حوالہ جاتی مقاصد پورے کرنے کے لئے ہے اور اس میں کس وقت تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ معلومات بنیادی ہیں یا ثانوی۔ کتابیات کی ترتیب کیا ہے اور قسم کون سی ہے؟

2۔ تجزیاتی یا تنقیدی کتابیات

جب کسی کتاب میں اندراجات کا طبعی تجزیہ کیا جائے یا اس کے معیار اور مقام پر تنقید کی جائے یعنی یہ بتایا جائے کہ کتاب کی تاریخ کیا ہے۔ تاریخ/موضوع/علم میں اس کا کیا مقام ہے۔ اس کا موجودہ ایڈیشن کون سا ہے؟ دیگر ایڈیشنوں میں کیا فرق ہے؟ اس کی طباعت کیسی ہے وغیرہ؟ اندراجات کی تشریح کر دی جائے مندرج کتاب کے متن/مواد کی صحت معیار اور مقام کو زیر بحث لایا جائے وغیرہ۔ یہ تمام باتیں تجزیاتی یا تنقیدی کتابیات کے تحت آتی ہیں۔

3 تاریخی کتابیات

کتابوں کا تاریخی سماجی یا ثقافتی پس منظر میں تحریر، طباعت یا پیشکش کے لحاظ سے جائزہ پیش کرنا تاریخی کتابیات کہلاتی ہے۔

کتابیاتی جائزہ کے رہنما اصول

کتابیاتی جائزہ کسی بھی کتابیات کی جانچ پرکھ کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کوئی کتابیات لائبریری کے لئے مفید ہے یا نہیں۔ اس میں سند، دسترس، ترتیب، اندراجات، اس پر مسلسل نظر ثانی، اس کی کوتاہیاں، اور اس کی ہیئت کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کوئی کتابیات لائبریری کے لئے مفید ہے یا نہیں۔

کتابیات کی اقسام

1۔ **قومی کتابیات:** کسی قوم، ملک کی کلی اور مجموعی کتابیات کو قومی کتابیات کہتے ہیں۔

2۔ **تجارتی کتابیات:** تجارتی اداروں کی طرف سے یا ان کے لئے شائع کردہ کتابیات تجارتی کتابیات کہلاتی ہیں۔ ناشرین، کتب فروشوں، سرکاری یا نیم سرکاری اداروں کی طرف سے تجارتی کتابیات شائع ہوتی رہتی ہیں۔

3۔ **تحقیقی کتابیات:** ایسی کتابیات جو تحقیقی مقالوں یا تحقیقی کاموں کی فہرست پر مشتمل ہو تحقیقی کتابیات کہلاتی ہے۔ بہت سی یونیورسٹیاں اپنے مقالوں کی ایسی فہرستیں/کتابیات شائع کرتی رہتی ہیں۔

4۔ **منتخبہ کتابیات:** بعض مخصوص مقاصد کے لئے ایسی کتابیات شائع ہوتی ہیں۔ جو محض محدود رہنما کتابیات کا کام کرتی ہیں۔ یا انتخاب کتب میں مدد دیتی ہے۔

5۔ **موضوعاتی کتابیات:** کسی مخصوص میدان یا موضوع سے متعلق حوالہ جاتی کتابیات موضوعی کتابیات کہلاتی ہے۔ مثلاً کتابیات قانون، کتابیات اقبالیات وغیرہ۔

6۔ **متنی اشاریہ** اشاریے / خلاصے: کسی مطالعاتی مواد کا منظّم متنی رہنما اشاریہ کہلاتا ہے۔ جس میں اندراجات کو الف بائی ترتیب سے پیش کیا جاتا ہے۔ متن کا صفحہ نمبر یا سلسلہ نمبر کا حوالہ ساتھ ہی شائع ہوتا ہے۔ جب اس قسم کا اشاریہ مرتب کیا جائے جو اصل متن کا نچوڑ ساتھ ہی پیش کر دے تو اسے خلاصہ کہا جاتا ہے۔

7۔ **کتابیاتی کتابیات:** ایسی کتابیات جو دیگر کتابیات کی فہرست پر مبنی ہو کتابیاتی کتابیات کہلاتی ہے۔ اس کی ضرورت دراصل عالمی کتابیات کی جگہ محسوس ہو رہی ہے۔ عالمی کتابیات باقاعدہ اور منظم طور پر مرتب کرنا مشکل ہے۔

کتابیات سازی

کتابیات تیار کرنا ایک تکنیکی فن ہے۔ جس کے اپنے مخصوص تقاضے ہیں۔ جو منصوبہ بندی سے لے کر کتابیاتی خدمات تک پھیلے ہوئے ہیں۔ کتابیات سازی کے لئے ضروری نہیں کہ یہ کام صرف لائبریری ہی انجام دے۔

1۔ مرتب کی خصوصیات

آج تک کتابیات سازی کا کام عموماً ماہرین/ سکالرز/ اساتذہ انجام دیتے رہے ہیں۔ حال میں لائبریریاں بھی اس کام میں شامل ہوئی ہیں۔ کتابیات سازی کے مرتب کرنے والے کے لئے موضوع کا علم ہونا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اگر وہ کسی مضمون کا ماہر نہ بھی ہو پھر بھی مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے۔

1۔ اسے مشاہدہ کی زبردست قوت حاصل ہو۔
2۔ بے تعصب اور غیر جانبدار ہو۔
3۔ تجزیاتی اور تحقیقی ذہن رکھتا ہو۔
4۔ سائنٹیفک انداز کا مالک ہو۔
5۔ فیصلہ کی قوت رکھتا ہو۔
6۔ عمدہ شخصیت کا مالک ہو۔
7۔ تفصیلات اور تشبیہات میں جانے کی اہلیت رکھتا ہو۔
8۔ علم کتاب داری اور اصول کتابیات سے واقف ہو۔
10۔ علمی دیانتداری سے کام لے سکتا ہو۔

2۔ منصوبہ بندی

منصوبہ بندی کے اقدام مندرجہ ذیل ہیں:۔

موضوع کا تعارف، کتابیات کا مقصد، اندراجات کا تعین، ترتیب، ماخذ کی فہرست، کتابیات سازی کے لئے مواد/کارڈ وغیرہ، اور اشاریہ سازی۔

3۔ ماخذوں اور حوالوں کی تلاش

کتابیات کے لئے سب سے پہلا ماخذ اصل مواد یا کتابیں ہیں۔ کیونکہ ابتدائی براہ راست اور صحیح معلومات انہی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ دوسرا ماخذ کتب خانے کا کیٹلاگ ہے۔ تیسرا ماخذ قومی کتابیات اور تجارتی فہرستیں ہیں۔ چوتھا ماخذ اس موضوع پر موجود سابقہ کتابیات ہیں۔ پانچواں ماخذ رسائل اور

اخبارات میں کتابوں میں شائع ہونے والے تبصرے اور تنقیدی رپورٹیں ہیں۔ چھٹا ماخذ ان کتابوں کی دکانیں اور شوروم ہیں۔

ان ماخذوں اور حوالوں کی تلاش کی صحیح جگہ کوئی لائبریری ہی ہوسکتی ہے۔ ماہر کتابیات سازی کو کتب خانوں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں جہاں وہ اصل ماخذ تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔ ذاتی مجموعوں اور ذاتی کتب خانوں تک رسائی حاصل کرنا بھی کتابیات سازی کے لئے ضروری ہے۔

انتخاب:

منتخب کتابیات مرتب کرنے سے پہلے انتخاب کے اصول وضع کرلینا ضروری ہوتے ہیں۔

تیاری

کتابیات کی تیاری کیٹالگ کارڈوں یا یکساں سائز کے کاغذوں پر کی جاتی ہے۔ ہر کتاب کا تذکرہ الگ کارڈ/کاغذ پر ہوتا ہے۔ اس پر مندرجہ ذیل ترتیب کے مطابق اندراجات کئے جاتے ہیں۔

1) موضوع
2) مصنف کا نام/مرتب کا نام/مترجم کا نام
3) کتاب کا نام
4) مقام اشاعت، ناشر، تاریخ اشاعت، صفحات
5) ایڈیشن، سابقہ ایڈیشن
6) مندرجات یا خاکوں کی فہرست (خلاصہ)
7) تعداد جلد (اگر ہو)، قیمت
8) تشریح/توضیح (نوٹ) یا خلاصہ
9) حوالہ، مقام ذخیرہ/کتب خانہ اور ملنے کا مقام

اگر رسائل کی کتابیات مرتب کی جارہی ہوں تو اس کے اندراجات یوں ہوسکتے ہیں:

1۔ اخبار/رسالے کا نام
2۔ مقام اشاعت
3۔ ناشر
4۔ مدیر
5۔ تاریخ (آغاز اشاعت اور اختتام اشاعت)
6۔ موجودہ شمارے کی جلد نمبر شمارہ نمبر تاریخ اشاعت
7۔ مدت اشاعت (روزنامہ/ ہفت روزہ/ ماہنامہ/ سالنامہ)
8۔ زبان
9۔ عموماً صفحات اور سائز
10۔ حلقہ قارئین
11۔ توضیحی نوٹ

ترتیب و پیشکش

کتابیات کی ترتیب عام طور پر الف بائی ہوتی ہے۔ ایک خاص موضوع کے کارڈ یکجا کرکے ان کے مصنفین کے ناموں یا کتابوں کے ناموں یا موضوعات کے لحاظ سے انہیں الف بائی ترتیب دی جاتی ہے۔ اور یوں ان سے اصل مسودہ تیار کرلیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ اشاعت کے لحاظ سے بھی کتابیات ترتیب دی جاسکتی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کا استعمال

کتابیات سازی کے لئے کمپیوٹر کا استعمال ناگزیر ہوتا جارہا ہے۔ بہت سا کام کمپیوٹر پر آسانی سے اور کم وقت میں ہوجاتا ہے۔ تیاری اور پیشکش کے سلسلے میں ایک بات یاد رکھنے کی ہے اس کے لئے کوئی معیاری تکنیک ایسی مرتب نہیں ہوسکی جس کی لازمی پیروی کی جائے۔ لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ کتابیات اشاریوں سمیت اس طرح سے مرتب ہو کہ استعمال کرنے والے اسے زیادہ سے زیادہ آسانی سے استعمال کرسکے۔

کتابیاتی خدمات

حوالہ جاتی خدمات میں کتابیاتی خدمت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا بھر میں خصوصاً سائنسی مضامین میں کتابیات خدمات پیش کی جارہی ہیں۔ بعض اداروں نے کمپیوٹر سروس بھی شروع کر رکھی ہے۔ ماہرین کے نزدیک ایسے اداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم چار سال بعد اپنی کتابیات کا نیا ایڈیشن ضرور شائع کریں۔ اور کتب خانے اپنے ذخیروں کی کتابیاتی معلومات بروقت فراہم کرتے رہیں۔ تاکہ یہ خدمت باحسن انجام دی جاتی رہے۔

☆(اس مضمون کی تیاری میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کورسز سے رہنمائی لی گئی ہے۔)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

درخت جامن کا مختصر تعارف

یہ مشہور قد آور درخت ہے۔ اسے موسم گرما میں پھل لگتا ہے۔ موسم خزاں میں پتے پک کر گر جاتے ہیں اور بہار میں دوبارہ نکل آتے ہیں اس کی اونچائی عموماً تیس سے پچاس فٹ تک ہوجاتی ہے۔ اس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ پتے لمبے آگے تھوڑی نوک ہوتی ہے بڑے صحت مند درخت کے پتے بعض اوقات ایک بالشت تک لمبے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ اس کی لکڑی کافی مضبوط ہوتی ہے اس کا وزن فی مکعب فٹ 36 سے 40 پونڈ تک ہوتا ہے۔ اس لکڑی کو گھن دیمک وغیرہ نہیں لگتی۔ اس لئے عمارتی کام اور کاشتکاری کے آلات بنانے میں اکثر کام آتی ہے اس کی چھال چمڑہ پکانے والے اور حکماء بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقام پیدائش

شمالی پاکستان سے جنوبی ہندتک ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ مزاج سرد خشک درجہ دوم ہے جامن کی اصلاح کیلئے حکماء مرچ سیاہ اور نمک بتاتے ہیں۔

مقدار خوراک

جامن پھل حسب طبیعت رب جامن دو تولہ مغز جامن سوختہ تین ماشہ۔

فوائد

جامن ہاضمہ درست اور کھانا ہضم کرتا ہے۔ گرمی سے سکون دلاتا معدہ اور جگر کو قوت دیتا۔ گرم خون کے جوش کو کم کرتا۔ تلی کے ورم کو کم کرتا۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ اس کی گری قابض ہونے کی وجہ سے اسہال اور ذیابیطس کو نفع دیتی ہے۔ جامن کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ مرض ذیابیطس میں بہت استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس کے استعمال سے شکر کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ بنگال میں ذیابیطس کے مریضوں کو جامن اور آم کا برابر رس دینے کا عام رواج ہے۔

طب یونانی میں شربت جامن ، سرکہ جامن وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔

جامن کا زیادہ استعمال پھیپھڑوں کو نقصان دیتا ہے اور تپ دق پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جامن کو ہمیشہ نمک اور مرچ سیاہ یا سونٹھ کے ساتھ کھانا چاہئے۔

چند مفید نسخے

گڑ مار بوٹی، سونٹھ، مغز جامن خشک برابر وزن سفوف تیار کرلیں تین سے چار ماشہ صبح شام پانی یا دودھ کے ہمراہ ذیابیطس میں مفید ہے۔

سفوف ذیابیطس

مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم آم سوختہ۔ مازو، دانہ الائچی خورد۔ مغز تخم جامن سوختہ۔ سفوف بنا کر تین سے چار ماشہ دو سے تین مرتبہ روزانہ ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنا ذیابیطس میں مفید ہے۔

مغز گری آم خشک۔ مغز گری جامن خشک۔ ہلیلہ سیاہ بریاں (بھونی ہوئی) سفوف تیار کریں دو سے تین ماشہ دو مرتبہ ہمراہ پانی۔

سفوف شوگر کنٹرول

چھلکا چنے سیاہ۔ کریلہ خشک۔ مغز تخم جامن۔ اسپند۔ کلونجی تخم جرجیر۔ گڑ مار بوٹی۔ تخم ترب۔ چاکسو۔ مناسب مقدار کے ساتھ سفوف بنا کر دو تین ماشہ دو سے تین مرتبہ یومیہ ہمراہ تازہ پانی کھانا مرض ذیابیطس کیلئے از حد مفید ہے۔ یہ سفوف استعمال کرنے سے شوگر کی مقدار میں کمی ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہارٹ اٹیک کی علامات

ہارٹ اٹیک کا مطلب دل کے عضلات کو پہنچنے والا وہ نقصان ہے جو معمولی یا جزوی اٹیک سے لے کر مکمل طور پر کسی بھی درجے میں ہوسکتا ہے۔ بعض صورتوں میں اس کی تلافی ممکن ہوتی ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کا انحصار حملہ کی شدت پر ہوتا ہے۔

ہارٹ اٹیک کیوں ہوتا ہے؟

ہارٹ اٹیک دل کے عضلات کو خون، آکسیجن اور غذائیت پہنچانے والی نالیوں میں اچانک رکاوٹ سے پیدا ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں ان عضلات کو نقصان پہنچتا ہے اور وہ درد سے چیخ اٹھتے ہیں۔

سینے میں بے چینی

اس صورت میں سینے پر بوجھ، دباؤ اور سینے کے درمیان کھچاؤ محسوس ہوسکتا ہے اور درد کی لہر گردن، بازو اور کمر کی طرف جاتی ہوئی محسوس ہوسکتی ہے۔

سانس لینے میں دشواری

سانس لینے میں اچانک دشواری بھی ہارٹ اٹیک کی علامت ہوسکتی ہے اور یہ کیفیت دل کو خون کی فراہمی معمول کے مطابق جاری نہ رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

پسینہ آنا

ٹھنڈے پسینے، متلی اور قے کی کیفیت ہارٹ اٹیک سے خبردار کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہارٹ اٹیک کی دوسری علامات بھی محسوس ہوسکتی ہیں۔

کمزوری

مریض کو کمزوری اور سر میں چکر محسوس ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر جب وہ کھڑا ہو۔

بیہوش ہونا

بعض لوگ ہارٹ اٹیک کی صورت میں بے ہوش بھی ہوجاتے ہیں۔ یہ تمام علامتیں الگ الگ یا ایک ساتھ ہوسکتی ہیں۔ تاہم ہارٹ اٹیک کے مجموعی واقعات میں دس فیصد صورتوں میں اس قسم کی کوئی علامت یا کیفیت پیدا نہیں ہوتی اور ایسی صورتحال کو خاموش ہارٹ اٹیک کہتے ہیں۔

احباب جماعت کو ہارٹ اٹیک کی علامات سے آگاہی ہونی چاہئے، تاکہ خدانخواستہ ہارٹ اٹیک کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال جاکر علاج کروانا چاہئے۔ تاخیر سے ہرگز کام نہیں لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

میانہ روی اختیار کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72211 میں رضوان احمد ارشد

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 72212 میں نادیہ سیف

زوجہ سیف الاسلام قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ سیف۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام خاوند موصیہ وصیت نمبر 35110۔ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 72213 میں سراج دین ظفر

ولد مہر الدین قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت منافع سرٹیفکیٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سراج دین ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بدر ولد محمد صادق

مسل نمبر 72214 میں ثمینہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 72215 میں شبیر احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر ولد صالح محمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 72216 میں ناصرہ پروین

زوجہ قدرت اللہ شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 160-141 گرام مالیتی -/155520 روپے (3) پلاٹ 12 مرلہ واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ کا 1/2 حصہ (4) مشترکہ مکان 24 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ کا ملنے والا حصہ ابھی قابل تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72217 میں بشارت احمد

ولد عبدالغفور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 72218 میں ناہید کوثر

بنت محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے (2) سکنی پلاٹ 2 مرلہ واقع دارالشکر ربوہ مالیتی -/150000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72219 میں طاہرہ احمد

زوجہ ملک غلام احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/68400 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72220 میں نبیلہ ارم

بنت ظہیر احمد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ ارم۔گواہ شد نمبر 1 مستنصر حسین ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72221 میں حافظ دبیر احمد

ولد ظہیر احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ دبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد مجید احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد والد موصی

مسل نمبر 72222 میں طاہر احمد رفیق

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو میرے والد مرحوم کے نام تھا کا ملنے والا شرعی حصہ (فی الحال اس کا مقدمہ دارالقضاء میں زیر سماعت ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر احمد رفیق ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد ۔گواہ شد نمبر 2 رشید الدین شہزاد ولد مبرور احمد طاہر (مرحوم)

مسل نمبر 72223 میں میمونہ مجید

بنت چوہدری مجید احمد (مرحوم) قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔میمونہ مجید۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد وصیت نمبر 50945۔گواہ شد نمبر 2 مودود الٰہی وصیت نمبر 47685

مسل نمبر 72224 میں عائشہ خالد

بنت مظفر احمد خالد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ عارضی ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ خالد۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خالد ولد مظفر احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 احمد جواد مخدوم ولد بشیر احمد مخدوم

مسل نمبر 72225 میں بارعہ قاسم

بنت سید قاسم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ مبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بارعہ قاسم ۔گواہ شد نمبر 1 سید قاسم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد مولوی محمد صدیق

مسل نمبر 72226 میں شاہد احمد سعدی

ولد چوہدری فیروز احمد قوم جٹ پیشہ واقف زندگی عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 ½ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 9 شمالی سرگودھا (2) پنشن پر ملنے والی رقم -/400000 روپے (3) رقم از فروختگی کار -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/45000 رپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد سعدی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مطیع الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 72227 میں محمد حسین

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی-/1100000 روپے (2) 7 مرلہ مکان مالیتی -/560000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 1 غفور احمد اٹھوال ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد محمد حسین

مسل نمبر 72228 میں عبدالحبیب

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحبیب۔گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاد ولد عبدالخالق شاد ۔گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد جاوید ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72229 میں غلام زینب

بنت محمد حیات قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1968ء ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) 2 عدد بھینسیں مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے (4) زرعی اراضی 65 کنال چک نمبر 152 شمالی مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ غلام زینب ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال عاصم ولد رائے محمد فیروز۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 72230 میں محمد آصف

ولد محمد فیروز منگلا قوم منگلا پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 58 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 152 شمالی مالیتی 3500000/- روپے (2) مویشی مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 96000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد لطف خان جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 72231 میں سارا ساجد

بنت رفیق احمد ساجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سارا ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین (مرحوم)

مسل نمبر 72232 میں مدثرہ مظفر

بنت مظفر حسین قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثرہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین والد موصیہ وصیت نمبر 23150۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر

مسل نمبر 72233 میں سکندر صداعلی

ولد علی عارف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1995ء ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر صداعلی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین احمد ولد محمد نعیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر ولد رانا عبدالشکور

مسل نمبر 72234 میں محمد ابرار خالد

ولد معراج الدین قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپیوٹر مالیتی 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابرار خالد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762۔ گواہ شد نمبر 2 معراج الدین والد موصی وصیت نمبر 26575

مسل نمبر 72235 میں حافظ زین العابدین

ولد معراج الدین قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سٹل فوٹوگرافی کیمرہ مالیتی 3700/- روپے (2) نقد رقم 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ زین العابدین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم

مسل نمبر 72236 میں شوکت علی

ولد سردار خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 57 سال بیعت 1983ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 4 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 1100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 72237 میں شازیہ شکور

زوجہ امتیاز احمد حاجی قوم جٹ پیشہ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً 70000/- روپے (2) حق مہر 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد حاجی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد عبدالرحمٰن خان

مسل نمبر 72238 میں شاہ نواز

ولد محمد اسلم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الاسلام طارق وصیت نمبر 45988

مسل نمبر 72239 میں سلطان احمد

ولد عبدالغنی (مرحوم) قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھو ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین ایکڑ زمین واقع ڈھو مالیتی اندازاً 700000/- روپے (2) ساڑھے چھ مرلہ مکان واقع ڈھو مالیتی اندازاً 800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 24000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کریم الدین ولد چوہدری محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 72240 میں عنایت بیگم

زوجہ سلطان احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھو ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/50000 روپے (2) بھینس مالیتی -/50000 روپے (3) حق مہر -/300 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عنایت بیگم۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72241 میں فرح ناز شفیع

بنت چوہدری محمد شفیع (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز شفیع۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ الرحمٰن راشد ولد عبداللطیف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 72242 میں امتہ النصیر

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیسر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72243 میں محمود احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم گجر پیشہ دکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیسر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 15 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/55200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 72244 میں خاور محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیسر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور محمود۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 72245 میں شیخ طارق احمد

ولد شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان بمعہ 7 دوکانیں میں 1/4 حصہ (2) کار مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فاروق ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز ضیاء ولد چوہدری ضیاء الدین

مسل نمبر 72246 میں باسل احمد ناصر

ولد محمد بخش منور قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد بخش منور والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد عبدالرشید

مسل نمبر 72247 میں ثمینہ عادلہ

بنت عمر فاروق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) بینک بیلنس -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمینہ عادلہ۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد چوہدری عبداللطیف۔گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 72248 میں طاہرہ نذیر

زوجہ مسعود احمد قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/84000 روپے (2) زیور چاندی 2 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ نذیر۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 72249 میں آصف محمود

ولد محمد بوٹا قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72250 میں عبدالحمید

ولد عبدالکریم قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل مانگٹ ولد نصر اللہ خان مانگٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد عثمان ولد محمد نواز مانگٹ

مسل نمبر 72251 میں افتخار الدین قمر

ولد ایم صلاح الدین (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کارخانہ + 22 مرلہ گھر مالیتی -/1200000 روپے کا 1/3 حصہ (2) مشترکہ 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/800000 روپے کا 1/3 حصہ (اس میں میرے علاوہ دو بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار الدین قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد وصیت نمبر 37429۔ گواہ شد نمبر 2 نوید نور وصیت نمبر 42433

مسل نمبر 72252 میں صغیر احمد

ولد میاں محمد الیاس قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد وصیت نمبر 37429 گواہ شد نمبر 2 نوید نور وصیت نمبر 42433

مسل نمبر 72253 میں مظفر احمد

ولد منیر احمد قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300+3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 72254 میں رضیۃ الباری

بنت امجد زید احمد قوم جگ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاھرانوالی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیۃ الباری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نسیم احمد ولد ثناء اللہ

اعلان داخلہ

1۔ یونیورسٹی آف دی پنجاب نے ایم اے/ ایم ایس سی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فیلڈز کی تفصیل یہ ہے۔

علامہ اقبال کیمپس: ایم اے۔ (عربی، آرٹ اینڈ ڈیزائن، فرنچ، کشمیر سٹڈیز، فارسی، پنجابی، اردو) ایم ایس سی (انفارمیشن ٹیکنالوجی، جی آئی ایس، سپورٹس سائنسز، فزیکل ایجوکیشن)

قائداعظم کیمپس: (i) ایم اے (ایڈمنسٹریٹو سائنسز، آرکیالوجی، بزنس ایڈمنسٹریشن، انگلش، جینڈر سٹڈیز، ہسٹری، اسلامک سٹڈیز، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، کمیونیکیشن سٹڈیز، فلاسفی، پولیٹیکل سائنس، سوشیالوجی، سوشل ورک اینڈ سپیشل ایجوکیشن) (ii) ایم ایس سی (اپلائیڈ سائیکالوجی، بائیوکیمسٹری اینڈ بائیو ٹیکنالوجی، باٹنی، کیمسٹری، کول ٹیکنالوجی، اکنامکس، اپلائیڈ ہائیڈرولوجی، ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ، جیوگرافی، میتھ میٹکس، مائیکروبیالوجی اینڈ مالیکولر جینیٹکس، ماؤنٹین کنزرویشن اینڈ واٹرشیڈ مینجمنٹ، مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، فزکس، سپیس سائنس، سٹیٹسٹکس، زوالوجی۔)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 ستمبر 2007ء ہے۔ وہ امیدوار درخواست فارم جمع کروا سکتے ہیں جنہوں نے انٹری ٹیسٹ میں کوالیفائی کیا ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 ستمبر یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.pu.edu.pk

یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف ایڈمنسٹریٹو سائنسز نے بی ایس (آنرز) مینجمنٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اس پروگرام کے لئے NTS ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 16 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبرز 042-9231164-65, 9231810 پر رابطہ کریں یا درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.ias.edu.pak

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بی ایس سی انجینئرنگ ان الیکٹرونکس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2007ء ہے مزید معلومات کے لئے فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

042-9211589,9210938:

(نظارت تعلیم)

حضرت حکیم مولوی شیر محمد صاحب ہجن ضلع سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت حکیم شیر محمد صاحب آف ہجن ضلع سرگودھا (اس وقت ضلع شاہ پور تھا) رانجھا قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے حقیقی چچا تھے۔ اس خاندان میں احمدیت حضرت حکیم صاحب کے ذریعہ ہی آئی۔ آپ نے 7 ستمبر 1889ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج محفوظ ہے۔ آپ ایک جید اور معتبر عالم تھے۔ ساتھ ہی ایک بلند پایہ حکیم بھی تھے۔ آپ کو حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کا شاگرد ہونے کی سعادت حاصل تھی۔

جب 1891ء میں حضور دہلی تشریف لے گئے تو آپ بھی ساتھ تھے چونکہ شہر میں مخالفت کا خطرناک زور تھا اور حضرت اقدس کے اہل وعیال بھی اس سفر میں ساتھ تھے۔ اس لئے حضور مباحثہ کے لئے جاتے ہوئے مکان کی حفاظت کے لئے آپ کو ٹھہرا گئے۔ چنانچہ حضور کی واپسی تک آپ نے مکان کا پہرہ دیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے پختہ عہد کر لیا تھا کہ میں اپنی جان دے دوں گا لیکن کسی کو مکان کی طرف رخ نہیں کرنے دوں گا۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ اپنے بڑے بھائی حضرت مولوی نظام الدین صاحب (والد ماجد حضرت مولوی شیر علی صاحب) کو پیغام حق پہنچانے میں پوری کوشش کی۔ بالآخر وہ بھی احمدی ہوگئے۔ کچھ عرصہ بعد دارحمہ گاؤں ضلع شاہ پور حال سرگودھا میں ایک نہایت ہی مضبوط اور قربانی کرنے والی جماعت قائم ہوئی۔ آپ کو عربی اور فارسی میں بھی دسترس تھی۔ حضور کی صداقت میں بعض فارسی اور پنجابی نظمیں بھی لکھیں۔

حضور نے ازالہ اوہام میں بیان کردہ مخلصین کے اسماء میں آپ کا ذکر بھی ''حبی فی اللہ مولوی شیر محمد صاحب ہجنی'' کے الفاظ میں کیا ہے۔ علاوہ ازیں حضور نے آپ کو اپنے 313 کبار رفقاء میں بھی شامل فرمایا ہے۔ آپ کا نام 219 نمبر پر درج ہے۔ آپ نے 50 سال کی عمر میں 1904ء میں وفات پائی۔ آپ نے وصیت کی تھی کہ میری زمین کا نصف حصہ سلسلہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کیا جاوے۔ چنانچہ آپ کی بیوہ ہر سال زمین کی پیداوار کی نصف قیمت حضرت اقدس کی خدمت میں بھیج دیا کرتیں۔

(البدر 10 مئی 1906ء ص 6)

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں

قومی اخبارات سے

ہماری ذمہ داری ہے نظام کو پٹڑی سے نہ اترنے دیں۔ سپریم کورٹ کے سات رکنی لارجر بنچ نے لائرز فورم کی جانب سے 17 ویں آئینی ترمیم، ایل ایف او اور صدر کے دو عہدوں کے بارے میں دائر نظر ثانی کی اپیلوں کی سماعت دو ہفتوں تک کے لئے ملتوی کر دی۔ کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا کہ ریاست کے اہم ستون کے طور پر عدلیہ نے یہ بھی دیکھنا ہے کہ نظام کو پٹڑی سے نہ اترنے دیں جس پر لائرز فورم کے وکیل اے کے ڈوگر نے کہا کہ آپ نے نظام کو چلتا رہنے کی بات کی ہے مجھ کو دلائل پر غور کرنے کے لئے وقت دیں جس پر فاضل عدالت نے فاضل وکیل کو دلائل پر غور کے لئے مہلت دیتے ہوئے مزید سماعت ملتوی کر دی۔

وردی کا معاملہ حل ہوگیا، جنرل پرویز سے ملاقات پر تیار ہوں۔ سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک امریکی ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شراکت اقتدار پر مذاکرات میں پیشرفت ہوئی ہے۔ وہ مہینوں نہیں بلکہ ہفتوں میں واپس آ جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی معاملات میں سے ایک ''وردی'' کا معاملہ حل ہوگیا ہے۔ پیپلز پارٹی جنرل پرویز کی طرف سے فوجی عہدہ رکھنے کی کسی بھی کوشش کو معاہدہ ختم کرنے کی کوشش سمجھے گی، ہم کسی صورت باوردی صدر کے ساتھ کام نہیں کر سکتے۔

پرویز مشرف ہی دوبارہ صدر منتخب ہو جائیں گے۔ اٹارنی جنرل (ر) ملک قیوم نے کہا ہے کہ صدر کے عہدے کی میعاد 15 نومبر کو ختم ہو رہی ہے اور وہ آئندہ صدارتی مدت کا حلف اٹھانے سے قبل وردی اتارنے کا اعلان کریں گے۔ سپریم کورٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر پرویز ہی دوبارہ صدر منتخب ہو جائیں گے۔

10 ستمبر کو ہر صورت پاکستان پہنچیں گے۔ مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ سعودی قیادت کی دل سے قدر کرتے ہیں مگر 10 ستمبر کو ہم ہر صورت پاکستان پہنچیں گے۔ انہوں نے یہ بات اس خبر کے حوالے سے کہی کہ سعودی حکومت نے میاں نواز شریف کو وطن واپس نہ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آمریت سے نجات دلانا میرا فرض ہے۔ اے پی ڈی ایم کے ساتھ مل کر یہ کام کریں گے۔ آج عدلیہ آزاد، میڈیا بیدار اور عوام جاگ چکے ہیں، کوئی ہمارا راستہ نہیں روک سکتا۔

الیکشن کمیشن نے عمران خان کے خلاف نااہلی کے دونوں ریفرنس مسترد کر دیئے۔ الیکشن کمیشن نے تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کے خلاف نااہلی کے ریفرنس مسترد کر دیئے۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق نے مختصر فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ دونوں ریفرنس خارج کئے ہیں۔

پنجاب بھر میں عوام کو طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنادی۔ وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ ملتان اور فیصل آباد میں دل کے امراض کے علاج کے لئے عالمی معیار کے کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ بنائے گئے ہیں جہاں سٹیٹ آف دی آرٹ انفراسٹرکچر، جدید آلات اور تشخیصی لیبارٹریوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اداروں میں انگلینڈ، آسٹریلیا اور دیگر ممالک کے ماہرین امراض قلب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ پرویز الٰہی نے کہا کہ صوبے بھر کے دیہی و بنیادی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کے جامع پروگرام کے نتیجے میں عوام کو طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنادی گئی ہے۔

امریکی بمبار طیارے کی 6 ایٹمی کروز میزائلوں کے ساتھ پرواز۔ 6 ایٹمی کروز میزائل سے لیس بی باون بمبار طیارے نے پورے امریکہ کا فاصلہ طے کیا، امریکی فوج کے ایک اہلکار نے اس بارے میں تصدیق کر دی۔ لوئیزیانہ میں امریکی فضائیہ کے برکس ڈیل اڈے پر اترنے پر طیارے میں ایٹمی وار ہیڈز کی موجودگی کا علم ہوا جس کے بعد صدر جارج ڈبلیو بش کو اس فروگذاشت کے بارے میں مطلع کیا گیا۔ اہلکار نے گمنام رہنے کی شرط پر بتایا کہ طیارے میں نصب 6 کروز میزائل پر ایٹمی وار ہیڈز غلطی سے موجود تھے۔

ہیپاٹائٹس کا وائرس ایڈز سے سوگنا زیادہ خطرناک۔ جسم پر نقش و نگار بنوانے اور غیر معیاری طریق سے ناک و کان چھدوانے سے ہیپاٹائٹس کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ ہیپاٹائٹس بی وائرس ایڈز کے وائرس ایچ آئی وی سے ایک سوگنا زیادہ متعدی ہے۔ یہ وائرس نہ صرف عارضی سوزش جگر بلکہ دائمی سوزش جگر کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ پاکستان میں ہیپاٹائٹس بی سے متعلق آگاہی نہ ہونے کے باعث یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے۔ پاکستان میں اس وائرس کے کیریئر کی تعداد کل آبادی کا 10% ہے۔

میڈیکل تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ وزیر صحت پنجاب چودھری محمد اقبال نے کہا ہے کہ میڈیکل کی تعلیم کے معیار کو نہ صرف بہتر بنایا جا رہا ہے بلکہ طلبا و طالبات کی بھی جدید طبی تعلیم تک رسائی ممکن بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈونر ایجنسیوں کے اشتراک سے ڈاکٹرز کمیونٹی کو اندرون و بیرون ملک عالمی معیار کی جدید تربیت مہیا کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ جارج واشنگٹن یونیورسٹی امریکہ کا تعاون بھی حاصل کیا جا رہا ہے تاکہ میڈیکل تعلیم و تربیت کو بین الاقوامی طبی اداروں کے ہم پلہ بنایا

ربوہ میں طلوع و غروب 7 ستمبر

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:28

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 9 ستمبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

رضوان گارمنٹس
مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کا بہترین مرکز
20 ستمبر سے پہلے آئیں اور خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں
طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ۔ 0332-7052720

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
(Top 30 Universities, approved by the Ministry of Education China)
Limited Seats, rush for admissions for September. Intake.
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0301-4411770
Office:- 042-5177124 / 5162310

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD